فیشنی برقعہ

تصنیف

فقیہِ عصر حضرتِ قبلہ

مفتی محمد امین رحمۃ اللہ علیہ

آستانہ عالیہ
محمد پورہ شریف
فیصل آباد

TAHREEK
TABLIGH UL ISLAM
INTERNATIONAL

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ۔ امابعد!

اللہ تعالیٰ جل جلالہٗ نے قرآن پاک میں ارشاد فرمایا ہے: وَقُل لِّلۡمُؤۡمِنَاتِ یَغۡضُضۡنَ مِنۡ أَبۡصَارِهِنَّ وَیَحۡفَظۡنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا یُبۡدِینَ زِینَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَلۡیَضۡرِبۡنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُیُوبِهِنَّ

(قرآن مجید سورۃ نور آیت ۳۱)

یعنی اے پیارے نبی، اے میرے حبیب! آپ ایماندار عورتوں کو حکم دیں کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور وہ حفاظت کیا کریں اپنی عصمتوں کی اور ظاہر نہ کریں اپنی زینت و آرائش کو، ہاں جو اپنے آپ ظاہر ہو جائے وہ معاف ہے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈال لیا کریں۔

تنبیہ

اس فرمان ذیشان میں واضح طور پر مومن عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اپنا بناؤ سنگھار اپنی زینت ظاہر نہ ہونے دیں۔

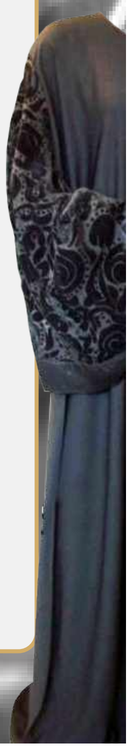

لیکن انگریزی فیشن نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو پردہ والی لائن سے اتار دیا ہے اب فیشنی برقعہ رائج ہو گیا ہے۔ جس سے بے پردگی کا خوب خوب مظاہرہ ہو رہا ہے۔ کالا برقعہ اور چہرے ننگے۔

میں پچھلے سال عمرہ کرنے گیا تو وہاں مسجد نبوی شریف کے باہر جو کھلا میدان ہے اس میں سینکڑوں نہیں ہزاروں عورتیں جنہوں نے کالا برقعہ پہنا ہوا تھا لیکن چہرہ ننگا۔

یہ دیکھ کر بڑا دکھ لگا کہ یہ پردہ ہے یا بے پردگی ہے۔ اس سے تو برقعہ نہ ہی پہنا جائے تو پھر بھی قدرے پردہ بن جاتا ہے۔

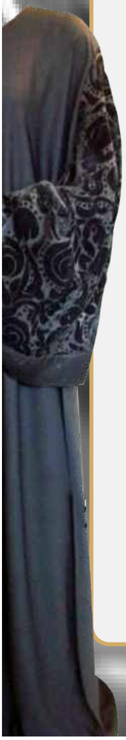

امتنان

اللہ تعالیٰ کا لاکھوں، کروڑوں بار شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے نظر بد سے بچے رہنے کی توفیق دی ہوئی ہے۔ لیکن میں نے دور سے عمرہ کرنے والی خواتین کو دیکھا تو ارادہ کیا کہ اس کے متعلق کچھ لکھوں اور میری بیٹیاں بہنیں، غضب الٰہی سے بچ جائیں۔

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ وَھُوَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

تنبیہ

عمرہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے مگر انگریزی فیشن نے اس کو بھی دوزخ جانے کا ذریعہ بنا دیا ہے۔

حدیث پاک

حدیث پاک پڑھیں اور اپنی اصلاح کریں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ (رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ) قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا۔ یعنی رسول اکرم حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دو گروہ ہیں جو کہ دونوں ہی دوزخی ہیں ابھی وہ ظاہر نہیں ہوئے: قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ۔ ایک گروہ وہ لوگ ہوں گے جن کے ہاتھوں میں کوڑے ہوں گے جیسے کہ گائے کی دم ہوتی ہے ان کوڑوں کے ساتھ وہ لوگوں کو ماریں گے اور دوسرا گروہ عورتوں کا ہوگا۔ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ، رُؤُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ. لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ

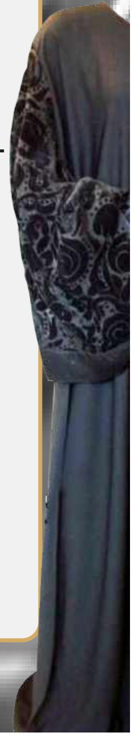

وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا، وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا۔

(صحیح مسلم حدیث ۵۰۹۸، مسند امام احمد، مشکوٰۃ شریف، شرح السنۃ للبغوی اور امام بغوی نے فرمایا حدیث صحیح)

یعنی دوسرا گروہ ان عورتوں کا ہوگا جو کہ لباس بھی پہنے ہوں گی اور ننگی بھی ہوں گی وہ مردوں کے دل اپنی طرف مائل کریں گی اور اپنے دل مردوں کی طرف مائل کریں گی اور ان کے سریوں کھلے ہوں گے جیسے بختی اونٹ کی کوہان ہوتی ہے۔ ایسے مردوں اور عورتوں کا جنت جانا تو درکنار ایسے لوگ تو جنت کی خوشبو تک نہ حاصل کرسکیں گے۔ حالانکہ جنت کی خوشبو جنت سے باہر بہت دور تک جاتی ہے۔

عرض

میری مسلمان بہنوں سے گذارش ہے کہ وہ غور کریں کہ یہ برقعہ پردہ ہے یا بے پردگی ہے۔ (کالا برقعہ اور منہ ننگے) یہ تو سراسر بیگانے مردوں کو اپنا حسن دکھانا ہے۔

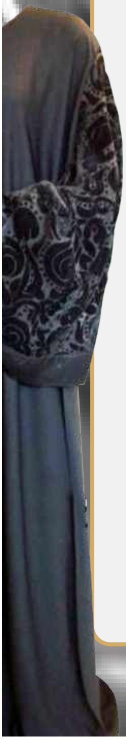

نیز

ایک اور حدیث پاک پڑھ لیں۔

رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی شاہزادی خاتون جنت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا سے پوچھا بیٹی یہ بتاؤ کہ عورت کے لئے کیا بہتر ہے؟ تو سیدہ فاطمہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا نے عرض کیا حضور عورت کے لئے یہی بہتر ہے کہ نہ تو بیگانہ مرد عورت کو دیکھے اور نہ عورت بیگانے مرد کو دیکھے۔

یہ سن کر تاجدارِ مدینہ رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم بڑے ہی خوش ہوئے:

وَضَمَّهَا اِلَیْهِ وَقَالَ ذُرِّیَّةً بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ۔

(احیاء العلوم)

یعنی یہ جواب سن کر سرکار رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم بڑے ہی خوش ہوئے اور سینہ سے لگایا اور فرمایا جیسے باپ ویسی ہی اولاد۔

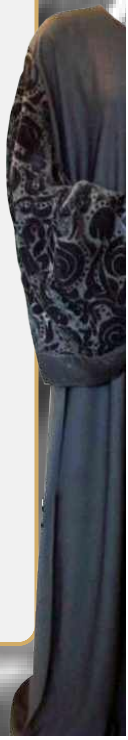

اپیل

میری مسلمان بہنوں سے اپیل ہے کہ خدارا قبر اور دوزخ کو یاد کر کے سوچیں کہ ایسا برقعہ پہن کر منہ ننگا رکھ کر کیا وہ جنت حاصل کر سکیں گی؟

الحمدللہ

اللہ تعالیٰ کا لاکھوں، کروڑوں بار شکر ہے کہ میرے بچوں کی والدہ نے ساری عمر جب کبھی باہر جانا ہوتا ٹوپی والا برقعہ پہن کر جاتی۔ بلکہ اس نے اپنی زندگی میں بے شمار خواتین کے فیشنی برقعے اتروا کر ٹوپی والا برقعہ پہنایا اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو جنت کا باغ بنائے۔

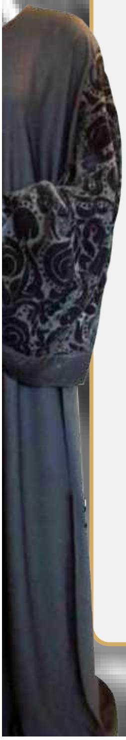

لیکن افسوس اور صد افسوس کہ ان کے وصال کو 24 سال گزر گئے ہیں اور اب پھر وہی فیشنی برقعہ چل پڑا ہے۔ اور اب میں دیکھتا ہوں کہ ان سینکڑوں خواتین میں سے صرف تین عورتیں ہیں جو کہ ٹوپی والا برقعہ پہن کر باہر نکلتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ میری ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کو شریعت

مطہرہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطاء کرے۔آمین۔تا کہ ان کی قبریں جنت کا باغ بنیں کہیں دوزخ کا گڑھا نہ بن جائیں۔

حکایت ۱

مولانا الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ نے واقعہ لکھا ہے کہ ایک دفعہ دعوت اسلامی کا اجتماع تھا۔میں وہاں خطاب کرنے کے لئے گیا تو دیکھا کہ ایک نوجوان بڑا مغموم سا بیٹھا ہے۔میں اس کے پاس چلا گیا۔اور پوچھا میرے عزیز کیا بات ہے تو پریشان و غمگین نظر آرہا ہے اس نے بتایا کہ ہمارا ایک دوست ہے اس کی بیٹی فوت ہوگئی اسے غسل کفن کر کے قبرستان لے گئے اور جب اسے دفن کر کے قبرستان سے باہر نکلے تو اس لڑکی کے باپ نے کہا میرے ہاتھ میں ایک ہینڈ بیگ تھا جو کہ میں قبر میں بھول آیا ہوں۔اس میں کچھ ضروری کاغذات تھے۔اب کیا کریں۔

ساتھیوں نے کہا چلو واپس چل کر قبر سے ہینڈ بیگ نکال لیتے ہیں اور جب جا کر اس لڑکی کی قبر کھولی تو ہینڈ بیگ تو مل گیا لیکن کسی نے

قبر کی اینٹ ہٹادی تو دیکھا کہ اس لڑکی کو سر کے بالوں سے انگوٹھے باندھے ہوئے ہیں اور وہ یوں ہے جیسے کسی کے کان پکڑائے ہوتے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر لوگوں کی چیخیں نکل گئیں اور فوراً مٹی ڈال کر روتے چیختے باہر آ گئے۔ پھر ہم نے اس لڑکی کے ہمسائیوں سے پوچھا کہ یہ لڑکی کیسی تھی؟ ہمیں جواب ملا کہ یہ لڑکی فیشن ایبل تھی اور پردہ نہیں کرتی تھی۔ پچھلے دنوں اس کے رشتہ داروں کے ہاں شادی تھی تو یہ لڑکی میک اپ کر کے بن سنور کر بے پردہ ہی ان کے گھر چلی گئی تھی۔

الامان الحفیظ الامان الحفیظ پناہ بخدا

حکایت ۲

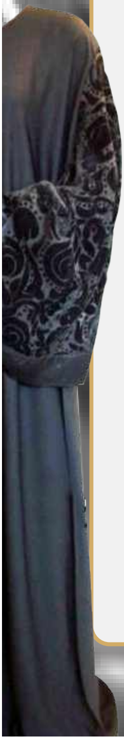

میرے والدین کریمین مرحومین مغفورین کی قبریں فیصل آباد کے بڑے قبرستان میں ہیں اور میری عادت ہے کہ جمعہ کے دن وہاں حاضری دیتا ہوں اور کچھ پڑھ پڑھا کر ایصال ثواب اور دعاء کر کے آجاتا ہوں۔ آج سے تقریباً بیس بائیس سال قبل گرمیوں میں بہت زیادہ بارشیں ہوئی تھیں۔ ان ایام میں جب میں والدین مرحومین (اللہ تعالیٰ

ان کی قبروں کو جنت کا باغ بنائے آمین)ان کی قبروں پر کچھ پڑھ کر دعاء کر کے باہر نکلا تو ایک دوست نے مجھے آوازیں دینا شروع کر دیں۔ میں ٹھہر گیا وہ دوست میرے پاس آیا اور کہا ذرا قبرستان کے اندر چلیں میں اس کے ساتھ قبرستان کے اندر آیا تو اس نے ایک قبر دکھائی جو بارشوں کی وجہ سے پاؤں کی طرف سے کھل چکی تھی ۔اور ایک پلیٹ کی مقدار سوراخ ہو چکا تھا اس نے کہا ذرا دیکھیں کہ اس کا کفن بھی میلا نہیں ہوا۔اس نے کہا یہ میری ہمشیرہ کی قبر ہے جس کو فوت ہوئے دو سال ہو چکے ہیں۔ میں نے غور سے دیکھا تو اس کا کفن چمک رہا تھا۔وہ بولا کہ یہ میری ہمشیرہ نمازن اور پردہ کی پابند تھی۔

یہ دیکھ کر بڑی حیرانگی سی ہوئی کہ سبحان اللہ! مردہ جب قبر میں جاتا ہے تو ہفتہ عشرہ میں کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے لیکن سچ فرمایا اللہ تعالیٰ نے:

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ (حم سجدہ: ۳۴)

یعنی نیکی بدی برابر نہیں

نیکی کا انجام اور ہے جو کہ اس چمکدار کفن والی کی قبر سے ظاہر ہو رہا ہے۔اور بدی کا انجام اور ہے جو کہ علامہ الیاس عطار قادری دامت برکاتہم

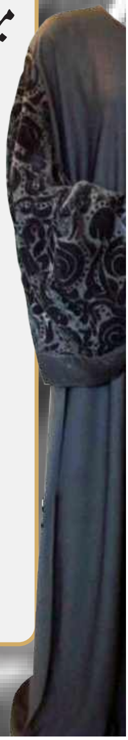

العالیہ نے لڑکی کا حال لکھا ہے۔کہ اس فیشن ایبل لڑکی کا یہ حال تھا کہ سر کے بالوں کو انگوٹھوں سے باندھ کر جیسے کان پکڑائے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خواب غفلت سے بیدار کرے۔

تنبیہ

میری مسلمان بیٹیوں ، بہنوں کی خدمت میں اپیل ہے کہ انگریزی فیشن چھوڑیں اور سیدہ طاہرہ خاتون جنت رضی اللہ عنہا کی غلامی اختیار کریں۔یہ کالے برقعے چھوڑ دیں اور ٹوپی والا برقعہ یا چادر سے اچھی طرح پردہ کر کے باہر نکلیں ۔یہ حوادثات کا زمانہ ہے پتہ نہیں کب بلاوا آجائے۔حضرت ملک الموت علیہ السلام نہ مجھے بتا کر آئیں گے۔نہ آپ کو پھر قبر میں جا کر رونے دھونے اور پچھتانے سے کچھ نہیں بنے گا۔

تنبیہ

کالے (سیاہ) رنگ کا کپڑا پہننا شرعاً ممنوع نہیں ہے لیکن اکثر خواتین جس نفسانی خواہش کی تکمیل کے لئے اوڑھتی ہیں یہ نہایت قبیح

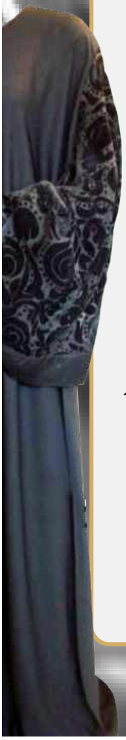

نظریہ ہے۔

سوال

آپ کے رشتہ داروں میں بہت ساری خواتین ہیں جو کہ سیاہ رنگ کا برقعہ پہن کر گھومتی پھرتی ہیں یہ کیوں؟

جواب

اسی لئے تو میں نے یہ کتابچہ لکھا ہے کہ ساری عورتیں اس غلط روش سے باز آجائیں ۔ نیز شریعت مطہرہ میں یہ امتیاز نہیں ہوتا کہ مخاطب حضرات اپنے ہیں یا بیگانے۔ احکام شریعت سب کے لئے یکساں ہیں۔ اور دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

نیز قرآن مجید میں ہے: وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ اے میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی خواتین تم اپنے گھروں کے اندر رہو اور بے پردہ ہو کر باہر نہ نکلو جس طرح پہلے زمانے کے دور جاہلیت میں عورتیں بے پردہ باہر نکل کر گھومتی تھیں۔

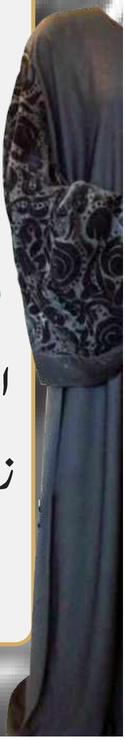

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صاف صاف عورتوں پر پردہ فرض کر کے یہ حکم دیا ہے کہ وہ گھروں کے اندر رہا کریں اور زمانہ جاہلیت کی بے حیائی و بے پردگی کی رسم کو چھوڑ دیں۔زمانہ جاہلیت میں کفار عرب کا یہ دستور تھا کہ ان کی عورتیں خوب بن سنور کر بے پردہ نکلتی تھیں اور بازاروں اور میلوں میں مردوں کے دوش بدوش گھومتی پھرتی تھیں اسلام نے اس بے پردگی کی بے حیائی سے روکا کہ عورتیں گھروں کے اندر رہیں اور بلاضرورت باہر نہ نکلیں۔اور اگر کسی ضرورت سے انہیں گھر سے باہر نکلنا ہی پڑے تو بناؤ سنگھار کر کے بے پردہ نہ نکلیں بلکہ پردہ کے ساتھ نکلیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت پردے میں رہنے کی چیز ہے۔جب وہ بے پردہ باہر نکلتی ہے تو اسے شیطان جھانکتا ہے۔یعنی اسے دیکھنا شیطانی کام ہے۔(ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت خوشبو لگا کر

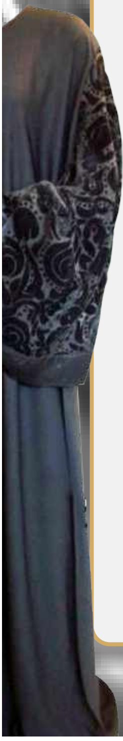

مردوں کے پاس سے گزرے تاکہ لوگ اس کی خوشبو سونگھیں، وہ عورت بدچلن ہے۔

(نسائی)

پیاری بہنو، بیٹیو آج کل جو عورتیں بناؤ سنگھار کر کے فیشنی برقعہ پہن کر بازاروں میں گھومتی رہتی ہیں اور سینما، تھیٹروں میں جاتی ہیں وہ ان احادیث کی روشنی میں اپنے بارے میں خود ہی فیصلہ کر لیں وہ کون ہیں؟ اور کیسی ہیں؟ اور کتنی بڑی گناہ گار ہیں۔

آج کل بعض غیر اسلامی این۔جی۔اوز حقوق نسواں کے نام پر مسلمان عورتوں کو یہ کہہ کر بہکاتے ہیں کہ اسلام نے عورت کو پردہ میں رکھ کر بے عزتی کی ہے اور ان کو قید کر دیا ہے اس لئے عورتوں کو پردوں سے نکل کر ہر میدان میں مردوں کے دوش بدوش کھڑی ہونا چاہیے مگر پیاری بہنو، خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ ان این۔جی۔اوز کا یہ پروپیگنڈا اتنا گندا اور گھناؤنا فریب ہے کہ شاید شیطان کو بھی نہ سوجھا ہوگا۔

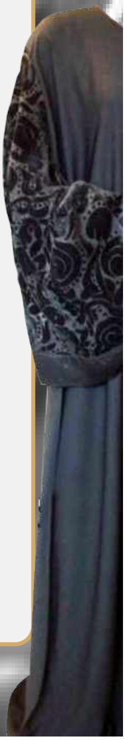

ایک اور آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِن جَلَابِيبِهِنَّ اے غیب کی خبر دینے والے محبوب! آپ اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دیں کہ اپنے اوپر چادر ڈال لیا کریں۔

یعنی کہ شریف عورتیں وہ ہیں جب گھر سے کسی ضرورت کے باعث قدم باہر نکالیں تو اُن کا سارا جسم کسی چادر سے، برقعہ سے سر سے پاؤں تک چھپا رہنا چاہیے۔اس قسم کے سارے احکام کا حاصل یہ ہے کہ عورت اپنی وضع قطع اور لباس سے شریف،عزت دار عورت معلوم ہو۔ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ وَهُوَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

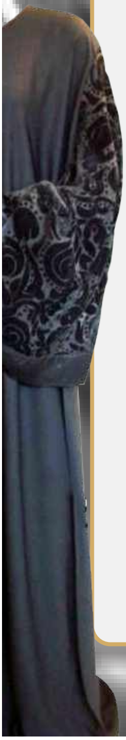

اپیل

میں نے اپنی بیٹیوں، بہنوں کو جنت کا راستہ دکھا دیا ہے آگے ان کی صوابدید ہے کہ وہ جنت روڈ پر چلنا چاہتی ہیں یا دوزخ روڈ پر۔ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ وَهُوَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ

نصیحت نامہ

جاگ دلا نہ ہو اج غافل تو ایتھوں ٹر جانا ہے
نازک بدن ملوک تیرا ایہ اج کل خاک سمانا ہے

ساتھی تیرے ٹر گئے سارے توں بھی لد سدھاوینگا
خویش قبیلے یار اشناواں آپ تینوں دفنانا ہے

مال اولاد دے لگ آکھے حق اللہ دے بھنّے توں
مال اولاد تے عورت تیری نہ تینوں چھڑوانا ہے

ترکہ تیرا وارث مگروں سب آپے وچ ونڈن گے
توں اک صرف کفن دا ٹکڑا اتر کیوں بخرا پانا ہے

نت ویکھن توں بار لدیندے تینوں اجے نہ فکر تیاری دا
تینوں بھی جگ کہسی اکدن ٹر گیا اج فلانا ہے

بھیناں بھائی یار آشنائی سب مطلب دے بیلی نیں
موتوں پچھے قبر توڑی کسے فاتحہ پڑھن نہیں جانا ہے

ویلا ای ھن جاگ کے کر لے نیک اعمال کمایاں توں
حشر توڑی سونا وچ قبرے خاک تے کیڑیاں کھانا ہے

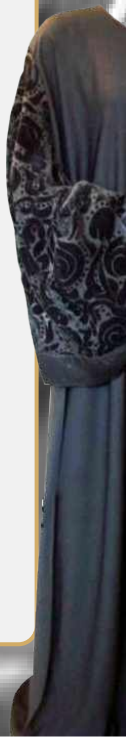

(مولانا) محمد راشد حبیب غفرلہٗ
استاذ دار العلوم امینیہ رضویہ محمد پورہ فیصل آباد

اعلان

مندرجہ ذیل کتب: حضور فقیہ العصر دامت برکاتہم العالیہ کی مندرجہ ذیل کتب پڑھ کر اپنا ایمان مضبوط کریں۔

آبِ کوثر	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	بے ادبی کا وبال	عشقِ مصطفیٰ ﷺ	نظرِ بد	دوجہاں کی نعمتیں
عذابِ الٰہی کے محرکات	مستقبل	شفاعت	اُمت کی خیرخواہی	صراطِ مستقیم	
اسلام میں شراب کی حیثیت	فیضانِ نظر	عظمت نامِ مصطفیٰ ﷺ	عورت کا مقام	سنتِ مصطفیٰ ﷺ	
حقوق العباد	شیطان کے ہتھکنڈے	انتباہ	میلادِ سید المرسلین ﷺ	شانِ محبوبی کے پھول	

دکھوں مصیبتوں اور پریشانیوں سے نجات اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فروغ کے لیے درود پاک کی کثرت کیجئے اور 12 ربیع الاول کی سہانی صبح اپنے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں درود پاک کا گلدستہ پیش کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ درود پاک پڑھ کر ہمارے پاس جمع کروائیں۔

درود پاک جمع کروانے کے لیئے اس نمبر پر SMS کریں 0324-9101192

یا ہماری ویب سائٹ کے ذریعے Online جمع کروایئے www.tablighulislam.com

---

ضروری گزارش یہ رسالہ پڑھ کر خیر خواہی کی نیت سے کسی دوسرے تک پہنچا دیں اور اپنے تأثرات بذریعہ ای میل یا خط ہمیں ارسال فرمائیں اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے آبِ کوثر اور دیگر رسائل تقسیم کرنے کے لئے ہم سے رابطہ فرمائیں۔

انتباہ مکتبہ سلطانیہ محمد پورہ اور مکتبہ صبح نور پیپلز کالونی فیصل آباد کے علاوہ کوئی فرد یا ادارہ اس اشاعت کی قیمت وصول کرنے کا مجاز نہیں ہے اگر کسی کو اس کا مرتکب پائیں تو اس کی اطلاع ہمارے مرکزی دفتر میں ضرور کریں۔

ناشر تحریک تبلیغ الاسلام انٹرنیشنل

سیکنڈ فلور بی سی ٹاور 54
جناح کالونی فیصل آباد
فون: 2602292-41-92+
www.tablighulislam.com